5

مائکرو فنانس بینک

مائکروفنانس بینکوں کے اثاثوں کے حجم میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا ، ایسا بنیادی طور پر سال 2024ء میں حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری میں نمایاں اضافے کی بدولت ہوا۔ قرضوں کی فراہمی بھی بڑھی البتہ یہ اضافہ سست روی سے ہوا۔کاروباری اداروں ، شعبہ گلہ بانی اور ہاؤسنگ سیکٹر کو قرضوں کی فراہمی میں اضافہ ہوا۔مائکرو فنانس بینکوں کے اساسِ سرمایہ میں اضافہ قرض گیری اور ڈپازٹس کے مجتمع ہونے کی وجہ سے ہوا۔ تاہم ، دیرینہ مسائل کی وجہ سے اس شعبے کی مالی اصابت دباؤ میں رہی۔ بڑھتا ہوا معتدی تناسب (infection ratio)اور تموینی کوریج میں کمی نے خطرۂ قرض میں اضافے کا اشارہ دیا۔ اس شعبے نے مسلسل چھٹے سال مجموعی خسارہ درج کیا ، جس سے ادائیگی قرض کی صلاحیت کے مسائل پیدا ہوئے ، کیونکہ مجموعی شرحِ کفایتِ سرمایہ (CAR)مزید کم ہوگیا اور کم از کم ضواطی حد سے نیچے رہا۔ اس کے باوجود ، مالی شمولیت کے نقطۂ نظر سے ، مائکرو فنانس بینکوں کی اہمیت برقرار ہے کیونکہ یہ نیم محروم طبقات اور کم آمدنی والے چھوٹے قرض گیروں کو مالی خدمات فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ جہاں اسٹیٹ بینک شعبے کے استحکام اور مالی شمولیت میں اس کے کردار میں معاونت کے لیے اضافی نگرانی کے ذریعے سرگرمِ عمل رہتا ہے وہیں اس شعبے کو بھی طویل مدتی پائیداری یقینی بنانے کے لیے قرض کی وصولی بہتر بنانے ، آپریشنز موثر بنانے اور سرمایہ کے بفرز مضبوط کرنے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

5 مائکرو فنانس بینک

مائکرو فنانس بینک کم آمدنی والے اور نیم محروم شہری اور دیہی صارفین کی مالی شمولیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں---

مشکل کلّی معاشی حالات کے باوجود، مائکرو فنانس بینک کم آمدنی والے طبقات کو خدمات فراہم کرکے مالی شمولیت کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اگرچہ مائکرو فنانس بینک مالی شعبے کے مجموعی اثاثوں میں محض 1.5 فیصد حصہ رکھتے ہیں اور نسبتاً کم نظمی خطرہ لاحق کرتے ہیں، اس کے باوجود ان کا وسیع اساسِ صارف-جو کہ تجارتی بینکاری شعبے سے بھی زیادہ ہے-انہیں مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کے اہداف کے حصول کے لیے ناگزیر بناتا ہے (**شکل 5.1**)۔ تاہم، چونکہ یہ زیادہ تر کم آمدنی والے صارفین کو خدمات فراہم کرتے ہیں لہٰذا ان کا خطرۂ قرض بھی زیادہ ہے جو ان کے جزدان کے معیار اور مالی استحکام کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے۔[1]

شکل 5.1: مائکرو فنانس بینک کے شعبے میں نمو

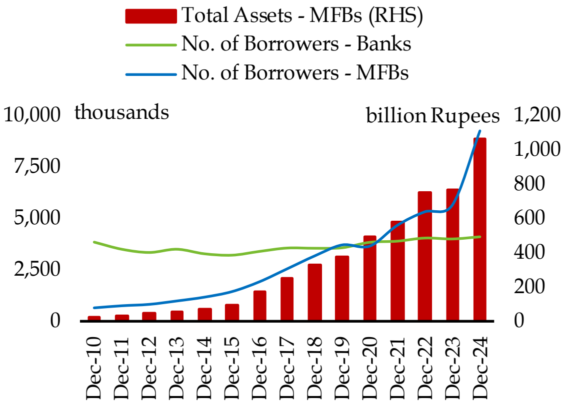

Source: State Bank of Pakistan

شعبے کی بیلنس شیٹ میں نمایاں توسیع دیکھی گئی---

سال 2024ء کے دوران، شعبے کے اساسِ سرمایہ میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا جو 38.5 فیصد (سال بہ سال) رہا، جبکہ سال 2023ء میں یہ اضافہ صرف 2.4 فیصد تھا۔ یہ نمو بنیادی طور پر بھاری سرمایہ کاری کی بدولت تھی، جو سال 2024ء کے دوران 136.9 فیصد بڑھ گئی۔ سرکاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری تقریباً تین گنا ہو کر 376 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ اسے قرضوں میں اضافے سے بھی سہارا ملا جس میں 10.9 فیصد کی نمو درج کی گئی۔

--- جو بنیادی طور پر قرض گیری اور ڈپازٹس دونوں کے ذریعے حاصل ہوئی---

2024ء کے دوران مائکرو فنانس بینکوں کے اثاثوں کی بنیاد میں نمو کو قرض گیری میں 249.3 فیصد (146 ارب روپے) اور ڈپازٹس میں 22.8 فیصد (136 ارب روپے) اضافے سے تقویت ملی۔

تقریباً تمام شعبوں کے مائکرو فنانس بینکوں سے قرضوں میں اضافہ دیکھا گیا---

قرضوں کے شعبہ وار تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ زراعت اور ہاؤسنگ کے علاوہ دیگر تمام شعبوں نے گزشتہ سال کے مقابلے میں مائکرو فنانس بینکوں سے زیادہ فنڈز حاصل کیے۔ ان شعبوں میں، کاروباری اداروں نے 2024ء کے دوران 81 ارب روپے قرض لیے، جو پچھلے سال کی نسبت 18 ارب روپے زیادہ ہیں۔ اسی طرح، شعبہ گلہ بانی کی مالکاری 2024ء کے دوران 142 ارب روپے تک پہنچ گئی، جو گزشتہ سال کی نسبت 11 ارب روپے زیادہ ہے (**شکل 5.2**)۔ شعبہ گلہ بانی کی مالکاری میں اضافے کو پنجاب حکومت کی جانب سے لائیو اسٹاک کارڈ اسکیم کے تحت کسانوں کو دیے جانے والے بلاسود قرضوں سے بھی جزوی طور پر منسلک کیا جا سکتا ہے۔[2]

سال 2024ء کے دوران اثاثوں کا معیار مزید خراب ہوا---

2024ء کے دوران مائکرو فنانس بینکوں کی اصابت مزید دباؤ کا شکار ہوگئی۔ انفیکشن تناسب، جو پچھلے چند برسوں سے مستقل طور پر بڑھ رہا تھا، جون 2024ء

---

[1] 2024ء کے اختتام تک مقامی بینک کے قرض گیروں کی تعداد 4.4 ملین تھی، جبکہ مائکرو فنانس بینکوں کے قرض گیروں کی تعداد 9.2 ملین تھی۔

[2] مزید معلومات کے لیے دیکھیے: https://punjab.gov.pk/cm-punjab-livestock-card

تک 10.5 فیصد پر پہنچ گیا، جو اب تک ریکارڈ کی گئی بلند ترین سطح ہے۔ تاہم، 2024ء کے اختتام تک یہ تناسب تھوڑا سا کم ہو کر 9.7 فیصد ہو گیا، جس کی وجہ قرضوں میں تیز رفتار اضافہ تھا، لیکن یہ پھر بھی 2023ء کے اختتام پر ریکارڈ شدہ 6.7 فیصد کے مقابلے میں کافی زیادہ تھا۔ 2024ء کے اختتام تک، مجموعی غیر فعال قرضے 45 ارب روپے تک پہنچ گئے، اس میں 2024ء میں 18 ارب روپے

شکل 5.2: قرضوں کی تفصیل

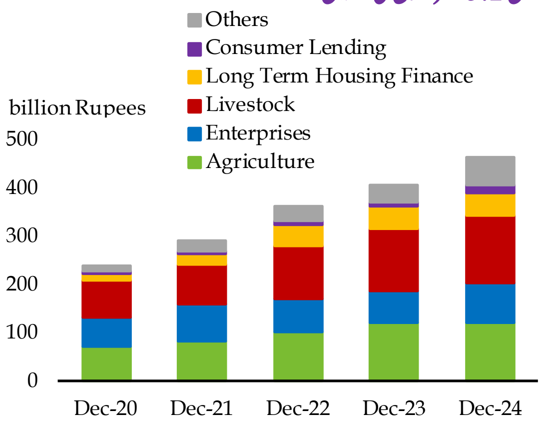

Source: State Bank of Pakistan

کے کا اضافہ ہوا (2023ء میں 27 ارب روپے کا اضافہ ہوا تھا)۔

دیرینہ مسائل کی وجہ سے، مائکروفنانس بینکوں کے اثاثوں کے معیار کو مشکلات کا سامنا رہا، خاص طور پر COVID-19 وبا کے بعد، جنہیں 2022ء کے موسم گرما کے سیلاب اور 2023ء اور 2024ء کی پہلی ششماہی کے دوران سخت مالی حالات نے مزید بڑھا دیا۔

2024ء کے دوران تموینی کوریج میں بھی ذرا سی کمی آئی۔ اگرچہ مائکروفنانس بینکوں نے اپنی تموین کو 2024ء کے دوران 43 ارب روپے تک بڑھایا (2023ء کے دوران 28 ارب روپے)، لیکن ان کی تموینی کوریج گھٹ کر 95.3 فیصد پر آگئی جو 2023ء میں 102.3 فیصد تھی۔ اسی طرح، مجموعی قرضوں میں خالص غیر فعال قرضوں کا تناسب 2024ء میں کم ہو کر 0.5 فیصد رہ گیا (2023ء میں منفی 0.2 فیصد)، اور شرح خسارہ سرمایہ (خالص غیر فعال قرضوں اور سرمائے کا تناسب) بھی 2024ء میں بگڑ کر 21.4 فیصد پر آ گیا جو 2023ء میں منفی 2.2 فیصد تھا، یہ نادہندہ جزدان سے ادائیگی قرض کی صلاحیت کے حوالے سے خطرۂ قرض میں اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔ **(شکل 5.3)**۔

شکل 5.3: اثاثوں کے معیار کے اظہاریے

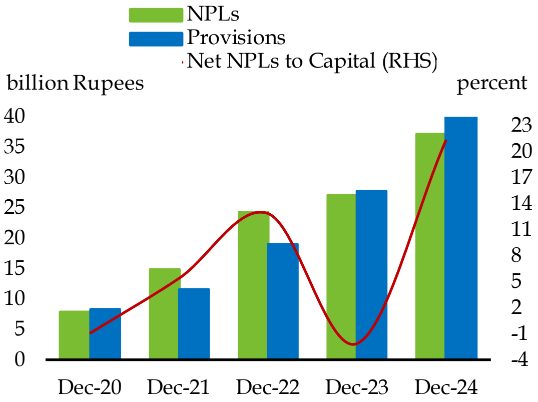

Source: State Bank of Pakistan

شکل 5.4: مائکروفنانس بینکوں کی آمدنی اور اخراجات کے اجزائے ترکیبی

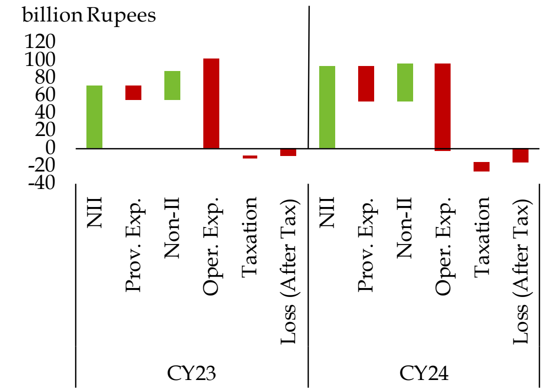

Source: State Bank of Pakistan

--- شعبے کی نفع آوری مسلسل چھٹے سال دباؤ میں رہی ---

مائکروفنانس بینکوں کی نفع آوری مسلسل چھٹے سال خسارے میں رہی۔ اس شعبے کا قبل از ٹیکس خسارہ 2024ء میں دوگنا سے زیادہ بڑھ کر 25 ارب روپے تک پہنچ گیا جو 2023ء کے آخر میں 11 ارب روپے تھا۔ نتیجتاً، شعبے کا قبل از ٹیکس اثاثوں پر منافع منفی 3.0 فیصد تک پہنچ گیا (جو 2023ء میں منفی 1.5 فیصد تھا) اور ایکویٹی پر منافع منفی 77.9 فیصد رہا جو سال 2023ء میں منفی 26.4 فیصد تھا۔ عملی خود انحصاری (یعنی مالی آمدنی [مارک اپ آمدنی] سے مجموعی اخراجات کا تناسب) بھی 2024ء میں معمولی کمی کے ساتھ 75.2 فیصد رہی جو 2023ء میں 78.8 فیصد

مائکروفنانس بینک

تھی۔ اگرچہ مائکروفنانس بینک زیادہ سودی اور غیر سودی آمدنی حاصل کرنے میں کامیاب رہے تاہم بلند انتظامی اخراجات نے اس شعبے کو خسارے میں دھکیل دیا۔

جدول 5.1: مائکروفنانس بینکوں کے مالی اصابت کے اظہاریے

فیصد	دسمبر 21ء	دسمبر 22ء	دسمبر 23ء	دسمبر 24ء
سرمایہ				
مجموعی سرمایہ تا بہ وزن خطرہ اثاثہ	18.3	10.9	7.6	2.6
سطح اول سرمایہ تا بہ وزن خطرہ اثاثہ	14.3	8.1	4.7	0.1
معیارِ اثاثہ				
غیر فعال قرض تا مجموعی قرض	5.2	6.7	6.7	9.7
تموین تا غیر فعال قرض	78.1	78.8	102.3	95.3
خالص غیر فعال قرض تا مجموعی قرض	1.2	1.5	-0.2	0.5
خالص غیر فعال قرض تا سرمایہ	5.4	12.9	-2.2	21.4
محاصل				
اثاثوں پر منافع قبل از ٹیکس	-1.3	-3.4	-1.5	-3.0
ایکویٹی پر منافع قبل از ٹیکس	-12.7	-42.9	-26.4	-77.9
آپریشنل خود انحصاری	76.8	69.8	78.8	75.2
سیالیت				
سیال اثاثوں تا قلیل مدتی واجبات	42.4	31.9	42.1	61.2

ماخذ: اسٹیٹ بینک آف پاکستان

مائکروفنانس بینکوں کی نفع آوری کے مزید تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ خالص سودی آمدنی میں سال بہ سال 31.7 فیصد اضافہ ہوا، جو 2024ء کے اختتام تک 93 ارب روپے تک پہنچ گئی (**شکل 5.4**)۔[3] خالص سودی آمدنی میں موجودہ شرح نمو 2023ء کی نسبت کم رہی، کیونکہ 2024ء میں زری پالیسی میں نرمی آئی۔[4،5] اس کے باوجود، خالص سودی مارجن 2024ء میں بڑھ کر 13.9 فیصد (سال بہ سال) ہو گیا جو 2023ء میں 12.2 فیصد تھا۔ اسی طرح، غیر سودی آمدنی میں بھی 2024ء کے دوران 25.7 فیصد (سال بہ سال) اضافہ ہوا، جو 2023ء کے 39.7 فیصد کے مقابلے میں نسبتاً کم ہے۔ اگرچہ آمدنی میں اضافہ گذشتہ سال کے مقابلے میں کم رہا، لیکن اخراجات میں (سال بہ سال) کمی نے آمدنی اور اخراجات کے تناسب کو بہتر کرنے میں مدد دی، جو 2023ء کے 95.0 فیصد سے کم ہو کر 89.8 فیصد ہو گیا۔

سال 2024ء میں غیر سودی اخراجات میں سال بہ سال 22.7 فیصد اضافہ ہوا، جس کی وجہ انتظامی اخراجات میں 46 ارب روپے اور غیر فعال قرضوں کے تموینی اخراجات میں 23 ارب روپے کا اضافہ ہے۔[6] نتیجتاً، 2024ء کے دوران خسارے کے شکار اداروں کی تعداد 8 ہو گئی (کُل 12 میں سے) جبکہ 2023ء میں یہ تعداد 6 تھی (کُل 11 میں سے)۔ 2023ء میں مائکروفنانس بینکوں کو بنیادی طور پر بلند انتظامی اخراجات کی وجہ سے خسارے کا سامنا کرنا پڑا تھا، تاہم اس سال، جبکہ انتظامی اخراجات اب بھی زیادہ ہیں، بلند تموینی اخراجات کے اضافی بوجھ نے ان کے نقصانات کو مزید بڑھا دیا ہے۔

مائکروفنانس بینکنگ ماڈل میں بلند انتظامی اخراجات فطری ہیں، کیونکہ ان کا قرض گیروں کا وسیع نیٹ ورک ہوتا ہے اور انہیں اپنے صارفین کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم، تکنیکی ترقی مائکروفنانس بینکوں کو اپنے امور زیادہ موثر بنانے کا مواقع فراہم کرتی ہے، جس سے وہ اپنے آپریشنز کو آسان بنا سکتے ہیں اور اخراجات کو کم کرسکتے ہیں۔[7]

حکومتی تمسکات میں نمایاں سرمایہ کاری کی بدولت سیالیت کے اظہاریے بہتر ہوئے ---

2024ء میں سیال اثاثوں میں 105.2 فیصد (2023ء میں 13.9 فیصد) اضافے کی بدولت اس شعبے کے سیالیت کے اظہاریوں میں واضح بہتری دیکھی گئی۔ حکومتی تمسکات میں بھاری سرمایہ کاری نے ان کی مجموعی سیالیت کو بہتر بنایا۔ اس کی بنیاد

[3] خالص سودی آمدنی میں اضافہ اوسط منافع میں اضافے کے سبب ہے جو اوسط لاگت میں اضافے سے کہیں زیادہ رہا۔

[4] سال 2024ء کے دوران، خالص سودی آمدنی میں 31.7 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ 2023ء میں 37.9 فیصد اضافہ ہوا تھا۔

[5] 2024ء کے دوران، اسٹیٹ بینک نے زری پالیسی کمیٹی کے 8 اجلاسوں میں مجموعی طور پر پالیسی ریٹ میں 900 بیسز پوائنٹس کی کمی کی۔

[6] انتظامی اخراجات میں اضافہ تنخواہوں اور الاؤنسز بڑھنے، اور ایک ادارے کی جانب سے متعلقہ فریق کو کمیشن کی وجہ سے ہوا۔

[7] عالمی سطح پر، کینیا کی 'ایم-پیسہ' اور بنگلا دیش کی 'کیش لیس بنگلا دیش' مہم چند عالمی مثالیں ہیں کہ کس طرح ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر مائکروفنانس بینکوں کی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

پر مجموعی اثاثوں میں سیال اثاثوں کا حصہ 2024ء کے آخر تک 43.6 فیصد تک پہنچ گیا جو 2023ء میں 29.4 فیصد تھا (**جدول 5.1**)۔

2024ء کے دوران، مائکروفنانس بینکوں نے اپنے اثاثوں میں اضافے کے لیے پہلے قرضوں پر پھر ڈپازٹس پر انحصار کیا۔ اس سے قلیل مدتی واجبات میں مزید اضافہ ہوا اور اس میں 2024ء کے دوران 15.4 فیصد نمو دیکھی گئی۔ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ اس شعبے کے سیال اثاثوں اور قلیل مدتی واجبات کا تناسب 2024ء میں بڑھ کر 61.2 فیصد تک پہنچ گیا (2023ء میں 42.1 فیصد)، جو اس شعبے کی قلیل مدتی فنڈز کے انخلا سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت میں نمایاں بہتری کی نشاندہی کرتا ہے (**جدول 5.1**)۔

ادائیگی قرض کی صلاحیت کے اظہاریے کم سے کم مطلوبہ سطح سے بھی نیچے چلے گئے ---

مائکروفنانس بینک کے شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت باعثِ تشویش رہی، کیونکہ شعبے کا مجموعی شرحِ کفایت سرمایہ 2024ء کے آخر تک گھٹ کر 2.6 فیصد ہو گیا جو 2023ء کے آخر میں 7.6 فیصد تھا – جبکہ کم از کم ضوابطی حد 15 فیصد ہے۔ اگرچہ 2024ء کے دوران کئی اداروں کی جانب سے اس شعبے میں ایکویٹی کا نمایاں ادخال دیکھا گیا، تاہم معتدی جزدان سے ہونے والے نقصانات کی وجہ سے اثاثوں کی بنیاد کے مقابلے میں اساسِ سرمایہ کم رہا (**شکل 5.5**)۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ اس شعبے کے کم از کم ضوابطی حد سے نیچے شرحِ کفایت سرمایہ کے حامل اداروں کا مارکیٹ شیئر بڑھ کر 49.9 فیصد ہو گیا جو 2023ء میں 28.3 فیصد تھا۔ مائکروفنانس بینکوں کے ادائیگی قرض کی صلاحیت کے مسائل اور مالی شمولیت کے نقطہ نظر سے ان کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، اسٹیٹ بینک نے شعبے کی بہتر نگرانی اور انفرادی اداروں کے ساتھ رابطے جاری رکھے۔[8]

مائکروفنانس بینکوں نے برانچ لیس بینکنگ کے ذریعے مالی شمولیت کے اہداف کے حصول میں قائدانہ کردار جاری رکھا ---

مالی شعبے میں معمولی حصہ ہونے کے باوجود، مائکروفنانس بینک برانچ لیس بینکنگ کے ذریعے مالی شمولیت کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس، نیم محروم طبقات اور بینک تک رسائی نہ رکھنے والے افراد کو آسان رسائی فراہم کرتے ہیں اور یہ مالی خدمات کی فراہمی کا کفایتی ذریعہ ہیں۔ مائکروفنانس بینکوں اور بینکوں کے مشترکہ برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس کا تقریباً 80 فیصد مائکروفنانس بینکوں سے وابستہ ہے۔ سال 2024ء میں، برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس کی تعداد میں 10.7 فیصد اضافہ ہوا (سال 2023ء میں 18.1 فیصد) اور ان کی تعداد 122 ملین اکاؤنٹس تک پہنچ گئی۔

شکل 5.5: شرحِ کفایتِ سرمایہ

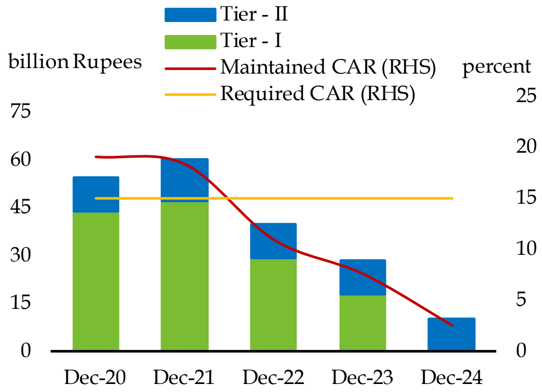

Source: State Bank of Pakistan

مائکروفنانس بینکوں کی مالی کارکردگی اور استحکام کی راہ میں بنیادی رکاوٹ دیرینہ مسائل ہیں ---

مائکروفنانس بینک کے شعبے پر موجودہ دباؤ عالمی وبا کے دوران شروع ہونے والے تعطل کا تسلسل ہے، جو 2022ء کے سیلاب سے مزید بڑھا اور 2023ء میں بگڑتے ہوتے ہوئے کلّی معاشی حالات کی وجہ سے مزید شدت اختیار کر گیا۔ علاوہ ازیں، اس شعبے کی موسمیاتی تبدیلی سے جڑے خطرات سے زدپذیری، جیسا کہ سیلاب، بھی ایک بڑا مسئلہ ہے جو اگر وقوع پذیر ہو جائے تو اس شعبے کی پہلے سے کمزور ادائیگی قرض کی صلاحیت پر مزید دباؤ ڈال سکتا ہے۔

مستقبل میں، مائکروفنانس بینکوں کی کارکردگی بڑی حد تک اس بات پر منحصر ہو گی کہ وہ ایسے تعطل کے خلاف لچک پیدا کرنے، قرضوں کی وصولی کو بہتر

[8] مائکروفنانس بینکوں نے مجموعی طور پر اپنی بیلنس شیٹ میں 2024ء کے دوران 17 بلین روپے کا اضافی قابلِ استعمال سرمایہ داخل کیا، جو 2023ء کے دوران داخل کیے گئے 183 ملین روپے سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔

بنانے، خطرۂ قرض کم کرنے اور اپنی ادائیگی قرض کی صلاحیت بڑھانے کی کتنی اہلیت رکھتے ہیں۔

مزید برآں، یہ ضروری ہے کہ مائکرو فنانس بینک اپنے کاروباری ماڈلز کا از سرنو جائزہ لیں تا کہ آپریشنز کو بہتر بنایا جا سکے اور اخراجات کم کیے جا سکیں، اپنے انتظامِ خطر کے فریم ورک کو مضبوط بنائیں اور سرمائے کے لیے ضروری بفرز تشکیل دیں۔ اس سلسلے میں، ٹیکنالوجی میں ہونے والی جدت سے استفادہ economies of scale and scalability حاصل کرنے، انتظامِ خطر کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے اور عملی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔